

38400 - جب کوئی امام کے بعد نماز ادا کرے توک#1740؛ ا رات م#1740؛ں دوبارہ وتر ادا کرسکتا ہے

سوال

میں تراویح کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اس کے آخر میں دو رکعت ادا کریں گے یا وتر؟ میں نے سنا ہے کہ آخری میں وتر ادا کرنا واجب ہے، تو کیا اس کا معنی یہ ہے کہ جب ہم نے سونے سے قبل نماز ادا کرلی اوررات کو بیدار ہوکر دوبارہ پڑھنا چاہیں تو ہمیں پھر دو دو رکعت کے بعد وتر ادا کرنا ہوں گے؟ یا مجھے وتر مؤخر کرکے رات کے آخری حصہ میں ادا کرنے چاہئیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

جب مسلمان رات کے شروع میں نماز وتر ادا کرلے اوررات کے آخری حصہ میں دوبارہ نماز ادا کرنا چاہے تو وہ دو دو رکعت ادا کرے گا اور وتر کی دوبارہ ادائیگی نہیں کرے گا۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ حکم دیا ہے کہ رات کی آخری نماز وتر ہونی چاہیے یہ حکم استحباب کے لیے ہے نہ کہ وجوب کے لیے۔ آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37729) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ :

جب میں رات کے شروع میں وتر ادا کرچکوں اوررات کے آخر میں دوبارہ بیدار ہونے پر نماز کس طرح ادا کروں؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

جب آپ سونے سے قبل رات کے شروع میں ہی وتر ادا کرچکیں اوراللہ تعالیٰ نے آپ کو رات کے آخری حصہ میں بیدار ہونے کی توفیق بخشی تو پھر آپ جتنی میسر ہوسکے دو دو رکعت کرکے نماز ادا کریں اوروتر نہ پڑھیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ایک رات میں دو بار وتر نہیں) -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اوراس لیے بھی کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعت ادا کیا کرتے تھے ، اوراس میں حکمت یہ ہے کہ لوگوں کے لیے وتر کے بعد نماز ادا کرنے کا جواز بیان کیا جا سکے ۔ اھ

دیکھیں فتاویٰ الشیخ ابن باز (11 / 311) ۔

واللہ اعلم .